

22241 - باقی 1740#&ہ;ات الصالحات ک1740#&ہ;ا 1740#&ہ;ن

سوال

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں باقیات الصالحات سے کیا مراد ہے ؟
المال والبنون زينة الحياة الدنيا والباقيات الصالحات خير عند ربك ثوابا وخير املا الكهف (46)
مال والاد تودنيا كى هى زينت هے ، اور (ہاں) البتہ باقى رہنے والى نيكياء تيرے رب كے نزديك ازروئے ثواب اور (
آئندہ كى) اچھى توقع كے بہت بہترہیں

پسنديده جواب

الحمد لله.

شيخ سنقيطى رحمه الله تعالى فرماتے ہیں :

باقيات الصالحات كے بارہ ميں علماء كرام كے سب اقوال ايك هى چيزكى طرف لوٹتے هیں ، وه اعمال صالحه جن سے
الله تعالى كى رضا حاصل هوتى هے ، چاهے هم يه كهیں كه وه پانچوں نمازيں هیں جيسا كه سلف ميں ايك جماعت كا
قول هے ، جن ميں ابن عباس رضى الله تعالى عنهما اور سعيد بن جبير اور ابوميسرة ، عمر بن شرحبيل رحمهم الله شامل
هیں -

يا پھر يه كهیں كه وه سبحان الله والحمد لله ، لاله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم ، هے ، يه جمهور
علماء كا قول هے جس پرا حاديث مرفوعه بهى دلالت كرتى هیں جو كه ابوسعيد خدرى اور ابودرداء اور ابوهريرة اور نعمان
بن بشير اور عائشة رضى الله تعالى عنهم سے مروى هیں -

مقيده - الله تعالى اسے معاف كړے - كا كهنا هے : اور تحقيق يه هے كه : باقيات الصالحات عام لفظ هے جو كه
پانچوں نمازوں اور مذكورہ پانچ كلمات اور اس كے علاوه دوسرے وه اعمال جن سے الله تعالى كى رضا حاصل هوتى
هے سب كو شامل هیں -

اس ليے كه يه سب اعمال كرنے والے كے ليے باقى رهیں گے اور دنيا كى زينت كى طرح ختم اور زائل هونے والے نهیں

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

، اور اس لیے بھی کہ ان کا وقوع صالح اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہوا ہے - .